احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 11 جون 2010ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 11 جون 2010ء 27 جمادی الثانی 1431 ہجری 11 / احسان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 125

یہ میرا فضل ہے

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔ تمہاری مثال اور یہود اور نصاریٰ کی مثال ایسے شخص کی ہے جس نے کچھ مزدور لگائے اور کہا کہ صبح سے دوپہر تک ایک قیراط پر میرے لئے کون کام کرے گا؟ تب یہود نے کام کیا۔ پھر اس نے کہا: ایک قیراط پر دوپہر سے لے کر عصر تک کون کام کرے گا؟ تو نصاریٰ نے کام کیا۔ پھر اس نے کہا میرے لئے عصر سے لے کر شام تک دو قیراط پر کون کام کرے گا؟ سو وہ تم ہو اس پر یہود اور نصاریٰ ناراض ہو گئے اور کہنے لگے کہ زیادہ کام کرنے والے تو ہم ہوں مگر مزدوری کم ملے۔ تب اس شخص نے کہا کیا میں نے تمہیں تمہارے حق سے کچھ کم دیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں اس نے کہا یہ تو میرا انعام ہے جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب الاجارہ باب الاجارۃ الی نصف النہار حدیث نمبر 2107)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دین کی راہ میں دو قسم کی تکلیفیں ہیں۔ ایک تکالیف شرعیہ جیسا کہ نماز ہے اور روزہ ہے اور حج ہے اور زکوٰۃ ہے۔ نماز کے واسطے انسان اپنے کاروبار کو ترک کرتا ہے اور ان کا ہرج بھی کر کے (بیت الذکر) میں جاتا ہے۔ سردی کے موسم میں پچھلی رات اٹھتا ہے۔ ماہ رمضان میں دن بھر کی بھوک اور پیاس برداشت کرتا ہے۔ حج میں سفر کی صعوبتیں اٹھاتا ہے۔ زکوٰۃ میں اپنی محنت کی کمائی دوسروں کے سپرد کر دیتا ہے۔ یہ سب تکالیف شرعیہ ہیں۔ اور انسان کے واسطے موجب ثواب ہیں۔ اس کا قدم خدا کی طرف بڑھاتی ہیں لیکن ان سب میں انسان کو ایک وسعت دی گئی ہے اور وہ اپنے آرام کی راہ تلاش کر لیتا ہے۔ جاڑے کے موسم میں وضو کے واسطے پانی گرم کر لیتا ہے۔ بہ سبب علالت کھڑا ہو کر نہ پڑھ سکے تو بیٹھ کر پڑھ لیتا ہے۔ رمضان میں سحری میں اٹھ کر خوب کھانا کھا لیتا ہے۔ بلکہ بعض لوگ ماہ صیام میں معمول سے بھی زیادہ خرچ کھانے پینے پر کر لیتے ہیں۔ غرض ان تکالیف شرعیہ میں کچھ نہ کچھ آرام کی صورت ساتھ ساتھ انسان نکالتا رہتا ہے۔ اس واسطے اس سے پورے طور پر صفائی نہیں ہوتی اور منازل سلوک جلدی سے طے نہیں ہو سکتے۔

لیکن تکالیف سماوی جو آسمان سے اترتی ہیں ان میں انسان کا اختیار نہیں ہوتا اور بہرحال برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ اس واسطے ان کے ذریعہ سے انسان کو خدا تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔

ہر دو قسم کی تکلیف شرعی اور سماوی کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں کیا ہے۔

1۔ تکالیف شرعی کے متعلق پہلے سیپارہ میں فرمایا ہے **الم ذٰلک الکتاب** ...... (البقرہ:2`3) یعنی مومن وہ ہے جو خدا تعالیٰ پر غیب سے ایمان لاتے ہیں۔ اپنی نماز کو کھڑا کرتے ہیں۔ یعنی صدہا وساوس آ کر دل کو اور طرف پھیر دیتے ہیں۔ مگر وہ بار بار خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کر کے اپنی نماز کو جو بہ سبب وساوس کے گرتی رہتی ہے بار بار کھڑا کرتے رہتے ہیں خدا تعالیٰ کے دیئے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔ یہ تکالیف شرعیہ ہیں مگر ان پر پورے طور سے بھروسہ حصول ثواب کا نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ بہت سی باتوں میں انسان غفلت کرتا ہے اکثر نماز کی حقیقت اور مغز سے بے خبر ہو کر صرف پوست کو ادا کرتے ہیں۔

2۔ اس واسطے انسانی مدارج کی ترقی کے واسطے سماوی تکالیف بھی رکھی گئی ہیں ان کا ذکر بھی خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں کیا ہے۔ جہاں فرمایا ہے **ولنبلونکم بشیء** ...... (البقرہ:156 تا 158) یہ وہ مصائب ہیں جو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے ڈالتا ہے۔ یہ ایک آزمائش ہے جس میں کبھی تو انسان پر ایک بھارے درجہ کا ڈر لاحق ہوتا ہے۔ وہ ہر وقت اس خوف میں ہوتا ہے کہ شاید اب معاملہ بالکل بگڑ جائے گا۔ کبھی فقر و فاقہ شامل حال ہو جاتا ہے۔ ہر ایک امر میں انسان کا گزارہ بہت تنگی سے ہونے لگتا ہے۔ کبھی مال میں نقصان نمودار ہوتا ہے۔ تجارت اور دکانداری بگڑ جاتی ہے یا چور لے جاتے ہیں۔ کبھی ثمرات میں نقصان ہوتا ہے یعنی پھل خراب ہو جاتے ہیں۔ کھیتی ضائع ہو جاتی ہے یا اولاد عزیز مر جاتی ہے۔ محاورہ عرب میں اولاد کو بھی ثمر کہتے ہیں۔ اولاد کا فتنہ بھی بہت سخت ہوتا ہے۔ اکثر لوگ مجھے گھبرا کر خط لکھتے رہتے ہیں کہ آپ دعا کریں کہ میری اولاد ہو۔ اولاد کا فتنہ ایسا سخت ہے کہ بعض نادان اولاد کے مر جانے کے سبب دہریہ ہو جاتے ہیں۔ بعض جگہ اولاد انسان کو ایسی عزیز ہوتی ہے کہ وہ اس کے واسطے خدا تعالیٰ کا شریک بن جاتی ہے۔ بعض لوگ اولاد کے سبب سے دہریہ، ملحد اور بے ایمان بن جاتے ہیں۔ بعضوں کے بیٹے عیسائی بن جاتے ہیں تو وہ بھی اولاد کی خاطر عیسائی ہو جاتے ہیں۔ بعض بچے چھوٹی عمر میں مر جاتے ہیں تو وہ ماں باپ کے واسطے سلب ایمان کا موجب ہو جاتے ہیں۔

لیکن اللہ تعالیٰ ظالم نہیں۔ جب کسی پر صدمہ سخت ہو اور وہ صبر کرے تو جتنا صدمہ ہوا تنا ہی اس کا اجر بھی زیادہ ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ رحیم، غفور اور ستار ہے۔ وہ انسان کو اس واسطے تکلیف نہیں پہنچاتا کہ وہ تکلیف اٹھا کر دین سے الگ ہو جائے۔ بلکہ تکالیف اس واسطے آتی ہیں کہ انسان آگے قدم بڑھائے۔ صوفیاء کا قول ہے کہ ابتلاء کے وقت فاسق آدمی قدم پیچھے ہٹاتا ہے لیکن صالح آدمی اور بھی قدم آگے بڑھاتا ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 414)

بیہودہ پروگراموں سے بچیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

”حضرت مسیح موعود نے ایک احمدی سے توقع رکھی ہے کہ ہر قسم کے جھوٹ، زنا، بدنظری، لڑائی جھگڑا، ظلم، خیانت، فساد، بغاوت سے ہر صورت میں بچنا ہے۔ ہر وقت اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ میں ان برائیوں سے بچ رہا ہوں؟...... یہ برائیاں آج کل میڈیا کی وجہ سے عام ہو گئی ہیں۔ گھروں میں ٹیلی ویژن کے ذریعہ یا انٹرنیٹ کے ذریعہ سے ایسی ایسی بیہودہ اور لچر فلمیں اور پروگرام وغیرہ دکھائے جاتے ہیں جو انسان کو برائیوں میں دھکیل دیتے ہیں۔ خاص طور پر نوجوان لڑکے لڑکیاں بعض احمدی گھرانوں میں بھی اس برائی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ پہلے تو روشن خیالی کے نام پر ان فلموں کو دیکھا جاتا ہے۔ پھر بعض بدقسمت گھر عملاً ان برائیوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ تو یہ جو زنا جو ہے یہ دماغ کا اور آنکھ کا زنا بھی ہوتا ہے اور پھر یہی زنا بڑھتے بڑھتے حقیقی برائیوں میں مبتلا کر دیتا ہے۔ ماں باپ شروع میں احتیاط نہیں کرتے اور جب پانی سر سے اونچا ہو جاتا ہے تو پھر افسوس کرتے اور روتے ہیں کہ ہماری نسل بگڑ گئی، ہماری اولادیں برباد ہو گئی ہیں۔ اس لئے چاہیے کہ پہلے نظر رکھیں۔ بیہودہ پروگراموں کے دوران بچوں کو ٹی وی کے سامنے نہ بیٹھنے دیں اور انٹرنیٹ پر بھی نظر رکھیں۔“

(خطبہ جمعہ فرمودہ 23/اپریل 2010ء۔ الفضل انٹرنیشنل 14 مئی 2010ء)

(ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات شوریٰ 2010ء)

....

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 579

عالمی عدالت کے پیکر اتقاء جج کا

پیغام نونہالان احمدیت کے نام

اگست 1964ء کے آخری عشرہ میں خدام الاحمدیہ پشاور کا چوتھا سالانہ اجتماع اپنی شاندار روایات کے ساتھ انعقاد پذیر ہوا۔ ان دنوں جناب شمس الدین اسلم صاحب قائد خدام الاحمدیہ پشاور کے فرائض انجام دے رہے تھے اس موقع پر حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب جج عالمی عدالت انصاف ہیگ نے محترم خواجہ مختار احمد صاحب بٹ ایڈووکیٹ لاہور کی وساطت سے حسب ذیل حقیقت افروز پیغام ارسال فرمایا۔ جسے مقامی قیادت نے دیدہ زیب دوورقہ کی صورت میں شائع کر دیا اور اس طرح ایک انمول گنجینۂ معرفت نئی نسلوں کے لئے ریکارڈ ہو گیا۔

ہیگ 27/اگست 1964ء

حضرت مسیح موعودنے فرمایا ہے۔

درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے۔

خدام الاحمدیہ(۔) احمدیت کا تازہ پھل ہیں۔ اس حیثیت سے وہ (۔) احمدیت کی شناخت کا ذریعہ ہیں۔ گویا وہ اس دور میں دینی تعلیم اور دینی اقدار کا عملی نمونہ اور چلتی پھرتی تصویر ہیں۔ چاہئے کہ یہ نمونہ ایسا خوش کن ہو۔ اس تصویر کے خدوخال ایسے دلکش ہوں کہ ہر دیکھنے والا جو (دین) کی تعلیم سے کچھ بھی واقفیت نہ رکھتا ہو اور محض روایتی قصوں کی بنا پر دین سے بُعد یا بُغض رکھتا ہو۔ بے ساختہ کہہ اٹھے۔ اگر (دین) وہ ہے۔ جس کا پھل یہ نوجوان ہیں۔ تو میں دل و جان سے (دین) کا شیدائی اور اس پر فریفتہ ہوں۔ اس لئے ضروری ہوا کہ ایک طرف تو خدام (دینی) تعلیم اور (دینی) اقدار کا صحیح اور تفصیلی علم حاصل کرتے رہیں کہ ہر حالت میں۔ ہر قدم پر۔ ہر مشکل اور ہر ابتلا کے موقعہ پر۔ ہر نعمت اور فراخی کے بدلے (دین) ہم سے کیا چاہتا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ہر (دینی) قدر اور ہر (دینی) مطالبے کو عملی رنگ میں اپنے طرز وطریق سے روشن کرتے جائیں۔

خالی اقرار اور اعلان، تقریریں اور پیغام، جلسے اور اجتماع کچھ بھی حیثیت نہیں رکھتے۔ اگر وہ عمل کے محرک نہ ہوں اور قول وفعل میں تطابق پیدا نہ کرسکیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں مومنوں کو خطاب فرماتے ہوئے فرماتا ہے۔ تم کیوں وہ باتیں کہتے ہو۔ جن پر تمہارا عمل شاہد نہیں۔ یہ بات ہماری سخت رنجیدگی کا موجب بنتی ہے کہ تم منہ سے کہو لیکن تمہارا عمل تمہارے قول کی تصدیق نہ کرے۔

سو اے عزیزو! اے جماعت احمدیہ کے نونہالو! یہ بات آپ کے دلوں میں پختگی سے قائم ہونی چاہئے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل بے پایاں اور کرم بے نہایت سے آپ کو چنا ہے اور یہ اعزاز آپ کو بخشا ہے۔ کہ آپ اس دور میں جو دنیاوی، علمی اور دماغی ترقیات میں اس قدر سبقت لے گیا ہے اور اس قدر سرعت سے بڑھ رہا ہے۔ (دینی) تعلیم اور (دینی) اقدار کی ضرورت اور فوقیت کو اپنے قول و فعل سے روشن اور ثابت کریں۔ اس انعام اعزاز کی صحیح قدر و قیمت یہی ہے کہ آپ میں سے ہر ایک اپنے اپنے حلقے میں اس تعلیم اور ان اقدار کا ایسا روشن اور نمونہ ہو کہ **جب کوئی متلاشیٔ حق آجکل کے پُرآشوب اور پُرفتن حالات میں دریافت کرے کہ میں سچائی، راستی، دیانت، ہمدردی، فروتنی، خاکساری، دلیری، ہمت، عالی حوصلگی، شجاعت، خدمت، قربانی، جان نثاری، اطاعت، توکل، بشاشت، استقامت، عبادت، خداترسی، شکرگزاری، غرض ہر نیکی، ہر صفت حسنہ، ہر شاخ تقویٰ کو کہاں تلاش کروں اور کہاں پاؤں۔ تو بلا تامل، پورے اطمینان، کامل اعتماد اور وثوق کے ساتھ کہا جاسکے۔**

بسم اللہ، جایئے خدام الاحمدیہ میں سے کسی خادم کے قول و کردار کا مطالعہ کر لیجئے اور اپنا اطمینان ہوجانے پر پھر غور فرمایئے کہ جس درخت کا پھل ایسا شیریں اور خوشگوار ہے۔ وہ درخت کیسا شاندار اور اس کی جڑیں کیسی مضبوط اور اس کی شاخیں کس قدر بلند اور وسیع ہیں۔ آپ بھی اس درخت کے سائے میں بسیرا کیجئے اور دین و دنیا میں راحت اور امن کے وارث بن جایئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل ورحم سے ہم سب کو ایسا ہی نمونہ بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

ظفر اللہ خان

حشر کے روز نہ کرنا ہمیں رسوا و خراب
پیارو آموختہ درس وفا خام نہ ہو

......جب پکڑتا ہے خدا

کیوں نہیں لوگو تمہیں خوفِ خدا
کیوں بھلا بیٹھے ہو تم روزِ جزا

جو لگایا میرے مولا نے شجر
کاٹ ڈالو گے اسے کیسے بھلا

شاہد و مشہود کے انکار پر
روبرو مولیٰ کے تم بولو گے کیا

ظلم کرتے ہو عبث تم رات دن
کیوں بنے پھرتے ہو تم خود ہی خدا

سوچ لو کہ ظلم کی پاداش میں
کوئی بچتا تم نے دیکھا ہے بھلا

خوں شہیدانِ وفا کا ظالمو
رنگ لائے گا یقیناً جا بجا

یاد رکھنا جب پکڑتا ہے خدا
نقش دھرتی سے وہ دیتا ہے مٹا

آج ہر اِک ملک میں ہر احمدی
کر رہا ہے اپنے مولیٰ سے دُعا

’’کچھ نمونہ اپنی قدرت کا دکھا
تجھ کو سب قدرت ہے اے رب الوریٰ‘‘

عطاء المجیب راشد

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

قرآن کریم کو سیکھنے اور سکھانے کی برکات

قرآن مجید کے لغوی معنے

''قرآن'' کا لفظ قرآن کریم میں 68 بار آیا ہے۔عربی لغت کے مطابق قرآن پاک کا لفظ ''قَرَءَ'' سے نکلا ہے اور اس کے درج ذیل معانی کئے گئے ہیں۔

1۔قَرَءَ کے اولین اور بنیادی معنے اکٹھا کرنے اور جمع کرنے کے ہوتے ہیں مختلف اور متفرق اشیاء کو ملانے اور سمیٹنے کے عمل کو قَرَءَ کہتے ہیں۔

2۔کسی زبان کے حروف اور الفاظ کو ملایا جائے اور اکٹھا کیا جائے تو پڑھنے کا فعل وجود میں آجاتا ہے اس بناء پر ''قَرَءَ'' کے ایک معنی پڑھنے کے ہیں اور اس فعل کو ''قراءت'' کہتے ہیں۔

3۔کسی تحریر کو پڑھ کر سنانے میں کسی بات کو آگے پہنچانے یا پیغام کا مضمون پایا جاتا ہے اس بناء پر ''قَرَءَ'' کے ایک معنی اعلان کرنے یا پیغام دینے کے ہوتے ہیں۔

قرآن کے لفظ میں پیشگوئی

قرآن کے لفظ میں کثرت کی پیشگوئی بھی پائی جاتی ہے یہ وہ مبارک کتاب ہے جو زبانی، تحریری اور تقریری لحاظ سے دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی، لکھی اور حفظ کی جاتی ہے۔

''قرآن'' کا لفظ مصدر ہے اور مصدر اسم فاعل یا اسم مفعول کا مفہوم ادا کیا کرتا ہے قرآن کریم کا لفظ اسم مفعول کے معنے دیتا ہے جس کے معنے بنتے ہیں ایسی کتاب جو پڑھی جاتی ہے چنانچہ لفظ قرآن اپنے اندر یہ معنے پروئے ہوئے ہے کہ اس مقدس ترین کتاب کی بکثرت تلاوت کی جائے گی اور اس کو پڑھانے والے اور پڑھنے والے کثرت کے ساتھ موجود رہیں گے۔

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں۔

پانی کر دے علوم قرآں کو
گاؤں گاؤں میں ایک رازی بخش

قرآن کریم کا مبارک نام

آسمانی صحیفوں، نوشتوں اور الہامی کتابوں، شریعتوں کے بڑے خوبصورت اور پیارے پیارے نام رکھے ہوئے ہیں مگر ان تمام مقدس کتابوں میں سے صرف قرآن مجید کا مبارک نام اللہ تعالیٰ نے خود تجویز فرمایا ہے حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں۔

''پہلی کتابوں مثلاً تورات اور انجیل وغیرہ کا نام خدا تعالیٰ نے نہیں رکھا۔لیکن رسول کریم ﷺ کی کتاب کا نام قرآن خود خدا نے رکھا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 205)

نزول قرآن کی ابتداء

اللہ جل شانہٗ نے اپنے پیارے کلام کے نزول کی ابتداء کے لئے مبارک مہینہ رمضان شریف کو پسند فرمایا۔اس سلسلہ میں صاحب تفسیر کبیر حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ ارشاد فرماتے ہیں۔

''رمضان ایسا مہینہ ہے جس میں قرآن کریم کے نزول کا آغاز ہوا۔چنانچہ حدیثوں سے صاف طور پر ثابت ہے کہ قرآن کریم کا نزول رمضان کے مہینہ میں شروع ہوا۔اور گو تاریخ کی تعیین میں اختلاف ہے لیکن محدثین عام طور پر 24 تاریخ کی روایت کو مقدم بتاتے ہیں۔چنانچہ علامہ ابن حجر عسقلانی اور علامہ زرقانی دونوں نے اس روایت کو ترجیح دی ہے کہ قرآن کریم رمضان کی 24 تاریخ کو اترنا شروع ہوا تھا۔

(زرقانی شرح مواہب اللدنیہ جلد اول ص 207 و بحر محیط جلد 2 ص 29)

(تفسیر کبیر جلد دوم صفحہ 394)

قرآن پاک سیکھنے کا خوبصورت طریق

اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن مجید پڑھنے پڑھانے اور سیکھنے سکھانے والے ہر دو کو پابند فرمایا ہے کہ اس رحمت بھری کتاب کو پڑھنے سے قبل ظاہری و باطنی پاکیزگی اختیار کریں اور معلمین و متعلمین کو استعاذہ اختیار کرنے کی تاکید کی ہے۔یوں دونوں خدا تعالیٰ کی پناہ میں آکر بابرکت ہو جاتے ہیں چنانچہ فرقان حمید اس بارے حکم فرماتا ہے۔

''اے مخاطب جب تو قرآن پڑھنے لگے تو دھتکارے ہوئے شیطان (کے شر) سے (محفوظ رہنے کے لئے) اللہ کی پناہ مانگ (لیا کر)

(سورۃ النحل آیت:99)

قرآن پڑھنے والے کی مثال

حدیث شریف میں آیا ہے

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا قرآن کریم پڑھنے والے مومن کی مثال نارنگی کی سی ہے کہ جس کا مزہ بھی اچھا ہوتا ہے اور خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے اور اس مومن کی مثال جو قرآن کریم کی تلاوت نہیں کرتا وہ کھجور کی طرح ہے کہ اس کا مزہ تو اچھا ہے لیکن اس کی خوشبو نہیں ہوتی اور اس فاجر کی مثال جو قرآن کریم کی تلاوت کا عادی ہے گل ریحان کی طرح ہے جس کی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے لیکن اس کا مزہ کڑوا ہوتا ہے اور اس فاجر کی مثال جو قرآن کریم نہیں پڑھتا حنظل کی طرح ہے جس میں مہک اور خوشبو بھی نہیں ہوتی اور اس کا مزہ بھی تلخ اور کڑوا ہوتا ہے۔

(ابو داؤد۔کتاب الادب)

حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ نے اس تمثیل میں چار چیزوں سے نارنگی، کھجور، گل ریحان اور حنظل کی مثالیں دے کر بنی نوع انسان کو خوب سمجھا دیا ہے کہ قرآن کریم پڑھنے پڑھانے والے بابرکت وجود ہیں اور اس میں سستی کرنے والے نقصان اور خسارے میں ہیں۔

تمام صحابہؓ قرآن کریم کے طالب علم تھے

اللہ تعالیٰ کی رحمت جوش میں آئی اور حضرت جبرائیل علیہ السلام کو ہمارے آقا و مطاع جیب کبریاء سید الاحیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے پاس پیارا پیارا دلوں کو موہ لینے والا دائمی کلام دے کر بھیجا اس کلام اللہ کے ابتدائی مبارک الفاظ یہ تھے:۔

اپنے رب کا نام لے کر پڑھ جس نے (سب اشیاء) کو پیدا کیا (اور جس نے) انسان کو ایک خون کے لوتھڑے سے پیدا کیا (پھر ہم کہتے ہیں کہ قرآن کو) پڑھ کر سناتا رہ کیونکہ تیرا رب بڑا کریم ہے وہ رب جس نے قلم کے ساتھ علم سکھایا (ہے اور آئندہ بھی سکھائے گا)۔

(سورۃ العلق آیات 1 تا 5)

نزول قرآن کریم کا سلسلہ تقریباً تئیس سال تک مسلسل جاری رہا جوں جوں حضرت جبرائیل علیہ السلام قرآن مجید کا حصہ نبی پاک علیہ السلام کے پاس لاتے، ساتھ ساتھ نازل شدہ حصہ آپ ﷺ نے اپنے جان نثار صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو سناتے اور مخصوص صحابہؓ کو کلام اللہ کا نازل شدہ حصہ لکھوا دیا کرتے اور صحابہؓ اسے ساتھ ساتھ حفظ بھی کر لیا کرتے اور خوش الحانی سے بلند آواز میں تلاوت فرمایا کرتے یہ بات یقینی ہے کہ صحابہؓ کرام عاشق قرآن مجید تھے اس انتظار میں رہتے کہ آئندہ نازل ہونے والا حصہ بھی سن کر یاد کر لیں اس میں عمروں کی کوئی پابندی نہ تھی اصحاب رسول مقبول ﷺ میں ہر عمر کے پاک وجود موجود تھے بچوں سے لے کر بڑی عمر والوں تک تمام کے تمام صحابہؓ قرآن کریم سیکھا کرتے تھے اور یہ تعلیم و تربیت کا سلسلہ پورے تئیس سال تک رہا اور ہر صحابی متعلم بھی تھا اور معلم بھی اور یہ بات ہم کہہ سکتے ہیں کہ صحابہؓ تئیس سال میں حافظ قرآن بنے تھے سبحان اللہ کیسے خوش نصیب قرآن پڑھانے والے تھے اور کیسے خوش بخت قرآن پڑھنے والے تھے۔

یہ بڑا ہی معرفت کا نکتہ ہے

ابتداء نزول قرآن کریم کے وقت باقاعدہ کوئی مدرسہ نہ تھا جہاں باقاعدہ قرآن کریم پڑھائے اور حفظ کرائے جانے کا انتظام ہو۔یہ دنیا کا قاعدہ ہے کہ جو پیدائشی بہرہ ہو وہ نہ کلام سن سکتا ہے اور نہ ہی دوسرے کی بات دہرا سکتا ہے عربوں میں حافظہ بڑا مضبوط تھا سن کر شعراء کا کلام یاد کر لیتے تھے۔صحابہ بھی آپ ﷺ سے کلام الٰہی سن کر حفظ کر لیا کرتے تھے صحابہؓ میں کوئی بہرہ نہ تھا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

''میں نے بڑی تحقیقات کی ہے۔رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے کوئی ایک بھی بہرا نہ تھا۔یہ بڑا ہی معرفت کا نکتہ ہے۔''

(مرقاۃ الیقین فی حیات نور الدین ص:217)

معلم اور استاد

رسول کریم رؤف الرحیم ﷺ نے مسجد نبوی میں انفرادی تلاوت کرنے اور دعائیں مانگنے والوں کو بھی سراہا ہے لیکن علوم قرآن کو پڑھنے پڑھانے اور سیکھنے سکھانے والوں کے ساتھ خود کو شامل فرمایا ہے اس سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ قرآن کریم کی تعلیم کو عام کرنے والوں کو رسول پاک ﷺ نے بے حد پسند فرمایا ہے اور ایسا کرنے والوں کی دلجوئی فرمائی ہے اور خوشی کا اظہار فرمایا ہے آپ کی خوشنودی قیامت تک قرآنی علوم پھیلانے والوں کے ساتھ ساتھ رہے گی حدیث پاک میں اس طرح بیان ہوا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن آنحضرت ﷺ اپنے گھر سے نکل کر مسجد میں تشریف لائے اور دیکھا کہ مسجد میں دو حلقے بنے ہوئے ہیں۔کچھ لوگ تلاوت قرآن کریم اور دعائیں کر رہے ہیں اور کچھ لوگ پڑھنے پڑھانے میں مشغول ہیں۔اس پر رسول اللہؐ نے فرمایا۔دونوں گروہ نیک کام میں مصروف ہیں۔یہ قرآن کریم پڑھ رہا ہے اور دعائیں مانگ رہا ہے، اللہ تعالیٰ چاہے تو انہیں دے اور چاہے تو نہ دے یعنی ان کی دعائیں قبول کرے یا نہ کرے اور یہ لوگ پڑھنے پڑھانے میں مشغول ہیں اور خدا تعالیٰ نے مجھے معلم اور استاد بنا کر بھیجا ہے۔اس لئے آپؐ پڑھنے پڑھانے والوں میں جا بیٹھے۔

(ابن ماجہ باب فضل العلماء والحث علی طلب العلم)

قرآن پاک کا معلم اول

ہمارے پیارے رسول مقبول حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکت براہ راست قرآن مجید و فرقان حمید کی تعلیم دیتے ہوئے حرف بحرف اور لفظ بلفظ یاد کرا رہی تھی یعنی قرآن کریم کی پیاری تعلیم دینے کے معلم اول حضرت اللہ جل شانہ تھے اور صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کے پاک معلم نبیوں کے سردار خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ

تھے اور آپ کے بعد بنی نوع انسان کے معلمین اللہ تعالیٰ کے محبوب کے صحابہ کرامؓ تھے جو انسانوں کو قرآن کریم پڑھاتے سناتے سکھاتے اور حفظ کراتے اور عمل کراتے رہے اور یہ پاکیزہ طریق سلسلہ بسلسلہ چلتا رہا اور انشاءاللہ قیامت تک چلتا رہے گا کیونکہ آپؐ نے یہ نوید سنائی ہے کہ تم میں سے بہترین آدمی وہ ہے جو قرآن سیکھتا ہے اور پھر دوسروں کو سکھاتا ہے یوں دونوں بابرکت وجود بن جاتے ہیں یوں دیئے سے دیا اور چراغ سے چراغ روشن ہونے لگتا ہے اور سارا معاشرہ بابرکت ہونے لگتا ہے۔

قرآن کی برکت سے وحشی استاد بن گئے

عرب آزاد منش تھے ان میں دنیا کی ہر برائی موجود تھی اہل تمدن ان سے نفرت کرتے تھے دنیا میں ان کا کوئی مقام عزت و وقار نہ تھا لیکن قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی برکت سے صاحب وقار بن گئے۔ یہ قرآن پاک سیکھنے اور سکھانے کی برکت ہی تو تھی جس نے انہیں ایسی عظمت عطا کی کہ دنیا کے نگران وحکمران بن گئے یہ قرآن مجید حفظ کرنے اور حفظ کرانے کی برکت ہی تو تھی جس سے ان کو دنیا نے سر آنکھوں پہ بٹھایا اور جھوٹے ادیان و مذاہب کو خیر باد کہہ کے دین حق کے حسین قلعہ میں داخل ہو گئے اور اپنے معابد، گرجے، آتش کدے اور مندر پیش کر دیئے اسی لئے تو کسی شاعر نے کہا ہے۔ ؎

نہ ہو ممتاز کیوں اسلام دنیا بھر کے دینوں میں
وہاں مذہب کتابوں میں یہاں قرآن سینوں میں

حضرت حافظ حکیم نورالدین صاحب خلیفة المسیح الاول فرماتے ہیں۔

''عرب جاہل تھے، وحشی تھے، خدا سے دور تھے۔ محکوم نہ تھے تو حاکم بھی نہ تھے۔ مگر جب انہوں نے قرآن کریم کا شفا بخش نسخہ استعمال کیا تو وہی جاہل دنیا کے استاد اور معلم بنے وہی وحشی متمدن، دنیا کے پیش رو اور تہذیب و شائستگی کے چشمے کہلائے۔ وہ خدا سے دور کہلانے والے خدا پرست اور خدا میں ہو کر دنیا پر ظاہر ہوئے وہ جو حکومت کے نام سے بھی ناواقف تھے۔ دنیا بھر کے مظفر و منصور اور فاتح کہلائے۔ غرض کچھ نہ تھے سب کچھ ہو گئے۔ مگر سوال یہی ہے کیونکر؟ اسی قرآن کریم کی بدولت، اسی دستور العمل کی رہبری سے۔ پس تیرہ سو برس کا ایک مجرب نسخہ موجود ہے۔ جو اس قوم نے استعمال کیا جس میں کوئی خوبی نہ تھی اور خوبیوں کی وارث اور نیکیوں کی ماں بنی۔ غرض یہ مجرب نسخہ ہے۔''

(حقائق الفرقان جلد 4 ص 287)

قرآن کریم کی تعلیم

سیدنا حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب خلیفة المسیح الثانی قرآن کریم کو پڑھنے پڑھانے عمل کرنے کرانے اس میں غور وفکر اور تدبر کرنے کی برکات کا ذاتی تجربہ بیان فرماتے ہیں۔

وہ لوگ جنہوں نے اس دولت کو نہیں لیا وہ اس کی عظمت کو کیا سمجھ سکتے ہیں۔ ہم لوگ جنہوں نے اس دولت کو قبول کیا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ اس کی کیا عظمت ہے اور یہ کتنی قیمتی اور بے مثال چیز ہے۔ ہم نے تو اس دولت سے اس قدر حصہ پایا کہ ہمارے گھر بھر گئے ہیں۔ مثلاً میرا اپنا وجود ہی ہے۔ دنیوی لحاظ سے میں پرائمری فیل ہوں۔ مگر چونکہ گھر کا مدرسہ تھا اس لئے اوپر کی کلاسوں میں مجھے ترقی دے دی جاتی تھی۔ پھر مڈل میں فیل ہوا مگر گھر کا مدرسہ ہونے کی وجہ سے پھر مجھے ترقی دے دی گئی۔ آخر میٹرک کے امتحان کا وقت آیا تو میری ساری پڑھائی کی حقیقت کھل گئی اور میں صرف عربی اور اردو میں پاس ہوا اور اس کے بعد پڑھائی چھوڑ دی گویا میری تعلیم کچھ بھی نہیں۔ مگر آج تک ایک دفعہ بھی ایسا نہیں ہوا کہ کسی نے میرے سامنے قرآن کریم کے خلاف کوئی اعتراض کیا ہو اور پھر اسے شرمندگی نہ ہوئی ہو بلکہ اسے ضرور شرمندہ ہونا پڑا ہے اور اب بھی میرا دعویٰ ہے کہ خواہ کوئی کتنا بڑا عالم ہو۔ وہ اگر قرآن کریم کے خلاف میرے سامنے کوئی اعتراض کرے گا تو اسے ضرور شکست کھانی پڑے گی اور وہ شرمندہ اور لاجواب ہوئے بغیر نہیں رہ سکے گا۔ میں یورپ بھی گیا ہوں، میں مصر بھی گیا ہوں، میں شام بھی گیا ہوں اور میں ہندوستان میں بھی مختلف علوم کے ماہرین سے ملتا رہا ہوں مگر ایک دفعہ بھی ایسا نہیں ہوا کہ میں نے علمی اور مذہبی میدان میں خدا تعالیٰ کے فضل سے فتح نہ پائی ہو۔ بلکہ جب بھی انہوں نے مجھ سے کوئی گفتگو کی ہے انہیں ہمیشہ میری فوقیت اور میرے دلائل کی مضبوطی کو تسلیم کرنا پڑا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد دہم صفحہ 357)

انعامات کے وارث

قرآن مجید پڑھنے پڑھانے کی یہ برکت ہے کہ بندہ کو خدا تعالیٰ کا مقرب بنا دیتی ہے۔ گھر رحمتوں اور برکتوں سے بھر جاتے ہیں۔ فرشتے دوستی کر لیتے اذھان میں جلا آ جاتی ہے۔ غور وفکر کی عادت پڑ جاتی ہے دین و دنیا اور آخرت کے انعامات کا وارث بنا دیتی ہے۔ قرآن کریم پڑھنے سیکھنے اور سکھانے کی برکات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود بیان فرماتے ہیں۔

وہ لوگ جنہوں نے اس ذکر یعنی قرآن کریم کا انکار کیا جبکہ وہ ان کے پاس آیا حالانکہ وہ بڑی عزت والی کتاب ہے وہ اپنی تباہی کا اپنے ہاتھوں سامان کر رہے ہیں۔ یہ کتاب وہ ہے کہ نہ باطل اس کے آگے سے آ سکتا ہے اور نہ اس کے پیچھے سے اور بڑی حکمتوں اور تعریفوں والے خدا کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ ایسی عظیم الشان اور بابرکت کتاب جو انسانیت کے لئے شرف کا باعث ہے اور جس کی پیش کردہ سچائیوں کو نہ سابق علوم غلط ثابت کر سکے ہیں اور نہ موجودہ زمانہ کے علوم اس کی کسی بات کو غلط قرار دے سکے ہیں۔ اس سے اگر کوئی شخص اعراض کرتا ہے تو وہ یقیناً اپنی ہلاکت اور بربادی اپنے ہاتھوں مول لیتا ہے۔ یہ کتاب خدا تعالیٰ نے اس لئے نازل کی ہے کہ بنی نوع انسان اسے پڑھیں۔ اس کے علوم کو سیکھیں۔ اپنے اہل و عیال کو سکھائیں۔ اور پھر تمام دنیا میں اسے پھیلاتے چلے جائیں۔ یہاں تک کہ دنیا کے چپہ چپہ پر خدائے واحد کی حکومت قائم ہو جائے اور اسود و احمر تک خدا تعالیٰ کا نام اور اس کا پیغام پہنچ جائے۔ جو لوگ اس کتاب کو اپنا دستور العمل بنالیں گے وہ دنیا میں بھی سر بلند ہوں گے اور آخرت میں بھی اللہ تعالیٰ کے انعامات کے وارث ہوں گے۔

(تفسیر کبیر جلد ششم صفحہ 482)

اس کتاب عالی مقام کے ساتھ بے شمار برکات وابستہ ہیں

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی پیاری کتاب ہے اس کی حفاظت کا خداوند قدوس نے خود ذمہ لیا ہے قرآن کریم کے حروف، الفاظ، زیر وزبر اور ہر ایک شعشہ محفوظ رہے گا اس میں کسی قسم کا کوئی سقم پیدا نہ ہو سکے گا ہر مخالف حربہ ناکام ہو گا ہر دشمن منصوبہ نامراد ہو گا اور قیامت تک یہ پیاری کتاب اپنی اصلی شکل اور اصلی برکات کے ساتھ محفوظ و مامون رہے گی وعدہ اس نے کیا ہے جو اس بات پر قادر ہے وہ غالب وقدیر ہے وہ حفاظت کرنی جانتا ہے اس لحاظ سے جو قرآن کریم پڑھیں گے اور پڑھائیں گے اور سیکھیں گے اور سکھائیں گے، حفظ کریں گے اور حفظ کرائیں گے ان وجودوں کے جسموں روحوں، مالوں، جانوں اور اولادوں کی بھی وہ ذات بابرکات حفاظت فرمائے گی۔ یقیناً اس کتاب کریم کے ساتھ بے شمار برکات وابستہ ہیں اور اس عالی کتاب کو پڑھنے، پڑھانے سیکھنے اور سکھانے والے ان برکات سے مستفیض ہوتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم پڑھنے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حرف آخر

آخر پر برکت کی خاطر سیدنا و امامنا حضرت مسیح موعود کے دعائیہ اردو منظوم کلام میں سے چند اشعار جو آپ نے اپنی پیاری مبشر اولاد کے قرآن کریم کی تکمیل پر ارشاد فرمائے تھے شامل تحریر ہیں۔ ؎

ہے آج ختم قرآن نکلے ہیں دِل کے ارماں
تو نے دکھایا یہ دِن میں تیرے منہ کے قرباں
قرآن کتابِ رحماں سکھائے راہِ عرفان
جو اس کے پڑھنے والے ان پر خدا کے فیضاں
ان پر خدا کی رحمت جو اس پہ لائے ایماں
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

اللہ تعالیٰ ہر خادمِ قرآن کے لئے حضور کی پیاری دعائیں قبول فرمائے۔ آمین

☆☆☆

تعارف

آنکھ سمندر
شاعر۔ مبارک احمد جاذبؔ

مبارک احمد جاذبؔ کا تعلق فیصل آباد (لائلپور) سے ہے۔ اب وہ 1988ء سے اسلام آباد میں مقیم ہیں۔ فیصل آباد میں قیام کے دوران بھی انہیں شعر و شاعری سے دلچسپی تھی اور اسلام آباد آ کر بھی انہوں نے مشق سخن جاری رکھی۔ ''آنکھ سمندر'' مبارک احمد جاذبؔ کا پہلا مختصر شعری مجموعہ ہے۔ مجموعے کے شروع میں جناب ڈاکٹر محمد صدیق شبلی نے مبارک جاذبؔ کی شاعری پر تبصرہ لکھا ہے۔

مختلف مشاغل، ٹی وی چینلز کی بہتات اور انٹرنیٹ کی وجہ سے قاری کا کتاب سے رشتہ کم ہوتے ہوتے ٹوٹنے کے قریب آ پہنچا ہے۔ شاعری عطیہ خداوندی ہے۔ مبارک احمد جاذبؔ اس لحاظ سے مبارکباد کے مستحق ہیں کہ وہ آج کے اس مصروفیت کے دور میں نہ صرف شاعری کے لئے وقت نکال رہے ہیں بلکہ اپنا شعری مجموعہ ''آنکھ سمندر'' کے نام سے شائع کر چکے ہیں۔ جاذب نے شاعری کی مختلف اصناف غزل، نظم اور قطعہ وغیرہ میں طبع آزمائی کی ہے۔ اپنے دل کی آواز کو قاری تک پہنچانے کے لئے جاذبؔ نے بڑی آسان اور سادہ راہ اپنائی ہے۔ وہ ضابطوں اور فنی باریکیوں میں الجھے بغیر براہ راست اپنے قاری سے مخاطب ہوتے ہیں۔ جاذب کے چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

بجلیاں آج جہاں کوند رہی ہیں پیہم
ہم نشینو! تھا اسی شاخ پہ مسکن اپنا
رازداں کس کو بنائیں کہ بھری دنیا میں
کوئی جاذبؔ نظر آتا نہیں محسن اپنا

....

آستانے میں خود کشی چیخی
کون مقتل میں زندگی ہارا

مبارک جاذبؔ زندگی بارے اپنا نظریہ اس قطعہ میں یوں بیان کرتے ہیں۔

زندگی مثل برگ آوارہ
زندگی حسرتوں کا گہوارہ
زندگی روشنی کی ایک کرن
زندگی جیت کے بھی میں ہارا

خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ عمدہ کاغذ پر 73 صفحات پر مشتمل یہ مختصر شعری مجموعہ مبارک احمد جاذبؔ کی پہلی کوشش ہے۔ اگر مبارک جاذبؔ نے محنت اور مستقل مزاجی سے شاعری کا مشغلہ جاری رکھا تو آئندہ امید کی جا سکتی ہے کہ وہ ادبی حلقوں میں اپنا نام بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ (الف۔ن۔ع)

تبصرہ

حضرت میر محمد اسماعیل

تصنیف: مکرم سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب
ناشر: نظارت نشر واشاعت قادیان
مطبع: فضل عمر پریس قادیان
صفحات: 104

سیدنا حضرت مسیح موعود کے جلیل القدر رفیق حضرت میر محمد اسماعیل جماعت کے دیرینہ خادم اور حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم (اماں جان) اور حضرت میر محمد اسحٰق کے بھائی تھے۔آپ کا تعلق دہلی میں آباد ایک معزز اور معروف سید خاندان سے تھا۔ حضرت خواجہ میر دردؒ رشتہ کے لحاظ سے حضرت میر محمد اسماعیل کے دادا کے نانا کے نانا تھے۔حضرت خواجہ میر درد اپنے زمانہ کے مشہور ولی اور صوفی شاعر تھے۔

حضرت میر محمد اسماعیل کی سیرت و سوانح محنت، تحقیق، گہرے مطالعہ اور خوبصورتی کے ساتھ مکرم سید حمید اللہ نصرت پاشا صاحب ڈینٹل سرجن فضل عمر ہسپتال نے تالیف کی ہے جس میں حضرت میر صاحب کی زندگی کا ہر اہم موضوع اور سیرت کا ہر پہلو بیان کیا گیا ہے۔اس کتاب کو اس انداز سے طبع کیا گیا ہے کہ جو قاری حضرت میر صاحب سے واقف نہ بھی ہو اس کے مطالعہ کے بعد آپ کی پُر اثر اور لطیف شخصیت سے بہت حد تک واقف ہو جائے گا۔حضرت میر صاحب کے خاندانی پس منظر، حضرت مسیح موعود سے دلی اور والہانہ وابستگی اور شمائل وخصائل سے لے کر آپ کے علمی وروحانی کارناموں تک سب اس کتاب میں آپ موجود پائیں گے۔

حضرت اماں جان، حضرت میر محمد اسماعیل صاحب سے 16 سال بڑی تھیں۔

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب 18 جولائی 1881ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد حضرت میر ناصر نواب صاحب دہلی سے ہجرت کر کے قادیان آباد ہو گئے۔بچپن اور سکول کا زمانہ قادیان میں گزرا اور آپ کی پرورش حضرت مسیح موعود کی نگرانی میں ہوئی۔1900ء میں آپ نے ایف ایس سی کا امتحان دیا۔حضرت مسیح موعود اور حضرت اماں جان دونوں کی خواہش تھی کہ حضرت میر صاحب ڈاکٹری کی تعلیم حاصل کریں۔1905ء میں آپ نے کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور سے ایم بی بی ایس پاس کیا۔اس امتحان میں آپ نے پنجاب بھر میں اول پوزیشن حاصل کی۔حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب ایک بہت اعلیٰ درجہ کے فزیشن اور ماہر سرجن تھے۔1936ء میں حضرت میر صاحب سول سرجن کے عہدے سے ریٹائر ہو کر قادیان آ کر آباد ہو گئے اور پھر باقی عمر قادیان میں ہی بسر کی۔قادیان آنے کے بعد آپ نور ہسپتال میں بھی طبی خدمات انجام دیتے رہے۔آپ ایک عظیم صوفی، عارف باللہ، صاحب الہام اور اعلیٰ پائے کے نثر نگار اور شاعر تھے۔آپ کے نعتیہ کلام کے ہر مصرعہ سے آنحضرت ﷺ سے عشق اور فدائیت کا تعلق جھلکتا تھا۔آپ کی ایک شہرۂ آفاق نعت سلام بحضور سید الانام کا پہلا شعر یہ ہے۔

بدرگاہ ذی شان خیر الانام
شفیع الوریٰ، مرجع خاص و عام

اس نعت کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا تھا کہ ''جب سے میں نے ہوش سنبھالی ہے کبھی ایسی نعت حضرت مسیح موعود کی نعتوں کے بعد نہ سنی نہ دیکھی اور میرا خیال ہے ہمیشہ کے لئے یہ نعت حضرت میر صاحب کو خراج تحسین پیش کرتی رہے گی''۔

1924ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جب یورپ کے سفر پر تشریف لے جارہے تھے تو آپ نے حضرت میر صاحب کو ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ مقرر فرمایا۔آپ انتہائی صفائی پسند اور نفیس طبیعت کے مالک تھے۔آپ کی دو بیگمات تھیں اور آپ کی تربیت کا اثر تھا کہ دونوں بیویوں میں کبھی ناچاقی نہیں ہوئی بلکہ دونوں کے درمیان حقیقی بہنوں سے بڑھ کر محبت اور تعاون کا تعلق تھا۔آپ کی تمام اولاد آپ کی دوسری بیگم سے تھی۔آپ کو اللہ تعالیٰ نے سات بیٹیاں اور تین بیٹے عطا فرمائے۔آپ نے 12 تصانیف کے ذریعہ جماعت کے لٹریچر میں گرانقدر اضافہ فرمایا ان کے علاوہ متعدد عناوین پر مضامین مختلف اخبارات و رسائل میں شائع ہوئے جو مضامین اب حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل کے نام سے دو جلدوں میں شائع ہو چکے ہیں۔آپ کی وفات 18 جولائی 1947ء کو ہوئی ٹھیک اسی دن جس دن آپ پورے 66 برس کے ہوئے۔

جس طرح اوپر بیان کیا گیا ہے کہ حضرت میر صاحب کی سیرت و سوانح پر مشتمل 100 صفحات کی اس کتاب میں آپ کی زندگی کا ہر گوشہ اور پہلو بہت ترتیب اور احسن رنگ میں اس طرح شامل کیا گیا ہے کہ قاری جب تک تمام کتاب پڑھ نہ لے تشنگی دور نہیں ہوتی۔اللہ تعالیٰ مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ جن کی مسلسل محنت اور لگن کا یہ نتیجہ ہے۔

(ایف شمس)

مکرم طیب احمد منصور صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پرتگال

ساتواں سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ پرتگال

محض خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان سے مورخہ 30 اپریل و یکم مئی 2010ء مجلس خدام الاحمدیہ پرتگال کو اپنا ساتواں سالانہ اجتماع منعقد کرنے کی توفیق ملی۔مجلس خدام الاحمدیہ پرتگال کا سالانہ اجتماع عموماً اگست کے مہینہ میں ہوتا ہے مگر اس سال رمضان المبارک اور جلسہ سالانہ برطانیہ کے پیش نظر مندرجہ بالا تواریخ تجویز کی گئیں جن کی سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت منظوری عطا فرمائی۔ذیل میں اجتماع کے پروگراموں کا خلاصۃً ذکر کیا جاتا ہے،اس دعا کی درخواست کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل اور رحم سے مجلس خدام الاحمدیہ پرتگال کو ہمیشہ خلافت احمدیہ کے ساتھ وابستہ رہنے اور اس کی دائمی برکات سے مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔آمین

پہلا روز

افتتاحی اجلاس شام چار بجے شروع ہوا جس کی صدارت مکرم آصف پرویز صاحب صدر جماعت احمدیہ پرتگال نے کی۔تلاوت کے بعد مجلس خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے عہد دہرائے گئے۔نظم کے بعد مکرم آصف پرویز صاحب صدر جماعت احمدیہ پرتگال نے افتتاحی خطاب فرمایا جس میں خدام و اطفال کو مختلف تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی اور اجتماع کے پروگراموں میں بھر پور طریقہ سے شامل ہونے کی تلقین فرمائی۔اجتماعی دعا کے ساتھ افتتاحی اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

افتتاحی اجلاس کے بعد علمی مقابلہ جات شروع ہوئے۔جن میں حفظِ قرآن، تلاوت قرآن کریم نظم تقریر، تقریر فی البدیہہ، نداء اور پرچہ ذہانت کے مقابلہ جات شامل تھے۔علمی مقابلہ جات کے بعد نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں اور احباب کی خدمت میں شام کا کھانا پیش کیا گیا۔اس طرح پہلے روز کی کارروائی اختتام پذیر ہوئی۔

دوسرا روز

دوسرا روز ورزشی مقابلہ جات کیلئے مخصوص کیا گیا تھا جس کیلئے مشن ہاؤس سے تقریباً 40 کلومیٹر دور ساحل سمندر کے نزدیک ایک مقام مقرر کیا گیا تھا۔صبح نو بجے کے قریب خدام و اطفال مشن ہاؤس میں اکٹھے ہوئے اور اجتماع انتظام کے تحت ورزشی مقابلہ جات کیلئے روانہ ہوئے۔مقابلہ جات کیلئے طے شدہ جگہ پر پہنچنے کے بعد دوڑ، چھلانگ، نشانہ بازی، رسہ کشی، کلائی پکڑنے اور والی بال کے مقابلہ جات ہوئے جن میں خدام و اطفال نے بھر پور طریقہ سے شمولیت اختیار کی۔مقابلہ جات کے دوران ریفریشمنٹ اور کھانے کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔مقابلہ جات کے بعد نمازوں اور اختتامی تقریب کیلئے مشن ہاؤس کیلئے روانگی ہوئی۔

شام ساڑھے پانچ بجے نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں اور اس کے بعد اختتامی تقریب ہوئی جس کی صدارت مکرم آصف پرویز صاحب صدر جماعت احمدیہ پرتگال نے کی۔تلاوت اور نظم کے بعد مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ پرتگال نے پوزیشن حاصل کرنے والے خدام و اطفال میں انعامات تقسیم فرمائے۔اس کے بعد مکرم صدر صاحب جماعت احمدیہ پرتگال نے اختتامی خطاب فرمایا اور دعا کے ساتھ مجلس خدام الاحمدیہ کے ساتویں سالانہ اجتماع کا اختتام ہوا۔

اجتماع کے موقع پر لنگر خانہ حضرت مسیح موعود جاری رہا۔ورزشی مقابلہ جات پر جانے کیلئے جب خدام و اطفال مشن ہاؤس اکٹھے ہو رہے تھے تو بارش ہو رہی تھی جس سے اجتماع کے طے شدہ پروگرام متاثر ہونے کا خدشہ تھا مگر اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور رحم سے تھوڑی دیر میں ہی مطلع صاف کر دیا اور سورج اپنی پوری آب و تاب سے چمکنے لگا اور تمام پروگرام بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئے۔اجتماع میں LISBON، ODIVELAS اور BRAGA سے 36 احباب شامل ہوئے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس اجتماع کے بابرکت اثرات کو دائمی فرمائے اور شاملین اجتماع کو اس کے تربیتی پروگراموں سے سیکھی گئی نصائح کو اپنی زندگیوں میں جاری کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

کاربن، ہیرا بھی کوئلہ بھی

کاربن وسیع پیمانے پر پایا جانے والا ایک اہم کیمیائی عنصر ہے۔جبکہ یہی کاربن، کوئلے، پٹرولیم اور قدرتی گیس کا ایک خاص جزو بھی ہے۔کاربن کی خالص شکلیں ہیرا اور گریفائٹ ہیں اور اس کی غیر خالص شکل کوئلہ ہے۔گریفائٹ پینسلوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔جبکہ ہیرے کا شمار ایک سخت اور قیمتی مادے میں ہوتا ہے۔مزید برآں ہیرے اور گریفائٹ کی قلمی ساخت بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہے۔عام طور پر قدرتی ہیرے زمینی قشر کے نیچے موجود دبی چٹانوں میں بنتے ہیں۔تاہم آجکل تجربہ گاہوں میں مصنوعی ہیرے بھی بنائے جا رہے ہیں۔

کس کے ہاتھ آلودہ نہیں؟

مجاہد حسین اپنے کالم انحرافات میں لکھتے ہیں۔

انٹرنیٹ پر یوٹیوب کا صفحہ وزٹ کرتے ہوئے ڈاکٹر اسرار احمد کی ایک ویڈیو نظر آئی۔ اسے ڈاؤن لوڈ کیا تو اس معروف مذہبی سکالر کی گل افشانی یوں شروع ہوئی۔

’’لہٰذا اس کے بعد پارلیمنٹ نے فیصلہ کیا کہ یہ (احمدی) غیر مسلم ہیں اور صحیح فیصلہ کیا لیکن یہ فیصلہ ادھورا ہے یہ بات میں پہلی دفعہ کہہ رہا ہوں، اسے نوٹ کرلیں۔ **غیر مسلم قرار دیئے جانے سے قادیانیت کے فتنے کو کوئی گزند نہیں پہنچا۔** یہ فتنہ جوں کا توں پنپ رہا ہے، جوں کا توں معاشرے میں اپنے سرطان کی جڑیں پھیلا رہا ہے۔ ویسے یہ کہ عالمی سطح پر انہیں بڑی سرپرستی حاصل ہوگئی ہے۔ پوری مغربی دنیا ان کی سرپرستی کررہی ہے لیکن یہ کہ اندرون ملک بھی اس فتنے کا قلع قمع اگر ہوسکتا تھا تو صرف اس وقت جبکہ اس فیصلے کا قانونی اور منطقی تقاضا بھی پورا کیا جاتا اور وہ یہ کہ مرتد کو قتل کی سزا دی جائے۔ اسلام میں مرتد کی سزا قتل ہے‘‘۔

13 جولائی 2009ء کو یوٹیوب پر چڑھائی جانے والی اس ویڈیو کو اب تک 1265 افراد نے دیکھا ہے۔ اس کے علاوہ قابل عزت ڈاکٹر عامر لیاقت حسین اور نابغہ روزگار حامد میر کے ارشادات ابھی کل کی بات ہیں جو کروڑوں افراد نے سنے۔ خوش قسمتی سے عامر لیاقت حسین تو براہ راست ’’ثواب‘‘ بھی کما چکے ہیں۔ غالب امکان یہ ہے کہ ڈاکٹر اسرار احمد کی روح لاہور کے قتل عام سے ’’آسودہ‘‘ ہوگی اور دیگر عظیم شخصیات بھی احساس فتح مندی سے سرشار ہوں گی۔

اس میں شک نہیں کہ پاکستان میں مذہبی نفرت کا کاروبار کرنے والوں کا سب سے بڑا نشانہ احمدی ہیں جنہیں پاکستان بننے کے فوراً بعد ہی ہدف بنالیا گیا تھا۔ اس کے بعد سیاسی مصلحتوں اور مذہبی جماعتوں کی خوشنودی کے لئے احمدیت کے پیروکاروں کو تختۂ مشق بنایا گیا۔ نفرت اور خوف کی شدت کا اندازہ اس امر سے لگایا جاسکتا ہے کہ **سو سے زائد احمدیوں کی المناک ہلاکت کے باوجود ان کی سماجی تنہائی اور بے بسی کا اندازہ لگانے کے لئے کافی ہے کہ بیشتر سیاسی اور سماجی قوتوں نے اظہار تعزیت کے لئے مقتولین کے لواحقین تک پہنچنے کی کوشش نہیں کی۔ ظاہر ہے لوگ دائیں بازو کے زیر اثر ذرائع ابلاغ اور متشدد مذہبی جماعتوں سے خوفزدہ ہیں کہ اس کے بعد انہیں تکفیر کے فتاویٰ کا سامنا کرنا پڑے گا۔**

وفاقی وزیر امور کشمیر میاں منظور وٹو کے والد عقیدے کے اعتبار سے احمدی تھے۔ ان کی وفات پر پنجاب کا وزیر اعلیٰ ہونے کے باوجود میاں منظور وٹو ان کے جنازے میں شریک نہ ہوئے۔ اس وقت کے صدر فاروق احمد لغاری نے ’’غلطی‘‘ سے وزیر اعلیٰ کے باپ کے ایصال ثواب کی محفل میں شرکت کرلی لیکن فوری طور پر پریس سے درخواست کی گئی کہ صدر کی اس ’’مصروفیت‘‘ کی کوریج نہ کی جائے۔ صدر لغاری اچھی طرح جانتے تھے کہ انہیں غیر مسلم یا ’’نکاح شکستہ‘‘ قرار دے دیا جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ اپنی زندگی اور ازدواج کی عافیت چاہنے والوں نے گزشتہ جمعہ کو لاہور میں ہونے والے احمدیوں کے قتل عام کے بعد احمدی کمیونٹی کو دلاسہ دینے کی کوشش نہیں کی۔ خوفزدہ احمدیوں نے بھی اس شرمناک قتل عام کے خلاف کسی قسم کے عوامی احتجاج سے انکار کردیا ہے کیونکہ وہ بخوبی جانتے ہیں کہ اس طرح وہ مزید غیر محفوظ ہو جائیں گے اور انہیں بچانے کے لئے شاید کوئی آگے نہیں بڑھے گا۔

لاہور میں احمدیوں کا قتل عام پنجابی طالبان کی کارروائی ہے جو براہ راست القاعدہ سے جڑے ہوئے ہیں اور پنجاب کے جنوبی اضلاع میں انہیں لشکر جھنگوی اور جیش محمد کی مدد حاصل ہے۔ ابتدائی تفتیش میں کالعدم حرکت المجاہدین کا نام بھی لیا جارہا ہے جس کے سپہ سالار مولانا فضل الرحمٰن خلیل اسلام آباد میں براجمان ہیں اور ان کے اسامہ بن لادن اور طالبان کے ساتھ رابطے ڈھکے چھپے نہیں۔ جیش محمد کے زیادہ تر ارکان کا تعلق حرکت المجاہدین کے ساتھ ہے جو ایک اندرونی کشمکش کے بعد جیش محمد میں چلے گئے تھے۔ دبے دبے لفظوں میں پنجابی طالبان اور فرقہ پرست گروہوں کی ’’سیاسی سرپرستی‘‘ کا تذکرہ بھی سامنے آرہا ہے اور بعض سیاسی کردار جو براہ راست پنجابی طالبان سے منسلک ہیں۔ ذرائع ابلاغ میں شرمندگی دھونے کی کوشش کررہے ہیں۔

صوبائی وزیر قانون جو پنجابی طالبان اور جنوبی پنجاب کے ذکر پر سیخ پا ہوجاتے تھے۔ اب خود کہہ رہے ہیں کہ دہشت گردوں کا تعلق جنوبی پنجاب کے شہروں سے ہے۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوتا ہے کہ حملہ آوروں نے رائیونڈ تبلیغی مرکز میں قیام کیا اور وہیں سے گڑھی شاہو اور ماڈل ٹاؤن کی طرف روانہ ہوئے۔ یقینی طور پر تفتیشی ٹیم رائیونڈ نہیں جائے گی کیونکہ تبلیغی جماعت کا خود تراش کردہ تقدس اس بات کی اجازت نہیں دیتا کہ اس پر انگلی اٹھائی جائے۔ جیسے محترمہ بینظیر بھٹو کے قتل کے منصوبے کی تیاری میں جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک کا نام لیا جارہا ہے لیکن اکوڑہ خٹک کی طرف کوئی آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھے گا۔ جعلی پولیس مقابلوں اور سرکاری عہدیداروں کی ہتک آمیز معطلیوں کی شہرت کے حامل وزیر اعلیٰ پنجاب خوف کا شکار ہیں کیونکہ وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ پنجاب میں دہشت گرد اور فرقہ پرست کس قدر طاقتور ہیں اور خود ان کی جماعت کے کئی عہدیدار انہی دہشت گردوں اور فرقہ پرستوں کی معاونت سے اپنا سیاسی کاروبار چلاتے ہیں۔

وزیر اعلیٰ پنجاب اور ان کے بھائی (سابق وزیر اعظم پاکستان) نے اپنے دوسرے دور حکومت میں فرقہ پرست قوتوں کو پنجاب میں زیر کرنے کی ناکام کوشش کی تھی جس کے بعد دونوں بھائیوں پر متعدد حملے کئے گئے۔ بالآخر میاں برادران نے دہشت پسندوں کی طاقت کو تسلیم کرلیا۔ وزیر اعلیٰ کو بھکر سے بلا مقابلہ منتخب کروانے والے جانتے ہیں کہ اس کامیابی میں کس کی مدد شامل تھی۔ اس قتل عام کو روکنے میں ناکامی کی ذمہ داری پنجاب کی وزارت اعلیٰ کے علاوہ صوبائی وزارت داخلہ پر فائز میاں شہباز شریف پر بھی عائد ہوتی ہے۔ (روزنامہ آج کل یکم جون 2010ء)

سلام تم پہ

سلام سیدِ سادات کے جگر پارو
سلام چشمِ امامت کے دلنشیں تارو

سلام تم پہ فلک سے درود جاری ہو
سلام تم پہ کہ قربانِ دینِ باری ہو

سلام بھیجیں فرشتے تمہاری لاشوں پر
سلام اہلِ وفا ہو تمہارے پیاروں پر

سلام تم پہ کہ پیغام آ گئے آخر
سلام تم پر کہ جنت کو پا گئے آخر

خدا کے فضل کی بارش میں تم نہا کے گئے
لہو سے اپنے مرے بام و در سجا کے گئے

سلام تم پہ مسیحِ زماں کے متوالو
خدا کے سائے میں جیتے رہو خدا والو

مظفر منصورؔ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 102783 میں صادقہ مبشر

زوجہ مبشر احمد طاہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-10-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ مالیت -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7981 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صادقہ مبشر گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ولد شیخ عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالمجید ولد شیخ رحمت

مسل نمبر 102784 میں عمر احمد وقاص

ولد ناصر احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حیدر آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمر احمد وقاص گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد مغل ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 عمر احمد شہزاد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 102785 میں رفعت اسد

ولد اسد اللہ نصیر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-09-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/90,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 4 تولے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت اسد گواہ شد نمبر 1 اسد اللہ نصیر ولد نصر اللہ احمد گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد تنویر ولد سراج الدین

مسل نمبر 102786 میں عنایت بی بی

زوجہ محمد صادق قوم گِل پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-03-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولے مالیت -/88000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عنایت بی بی گواہ شد نمبر 1 منصور صادق ولد محمد صادق گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد تنویر ولد شیخ سراج دین

مسل نمبر 102787 میں شہزاد احمد

ولد شیخ گلزار احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رضا آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 فرحان احمد ولد ناصر سعید گواہ شد نمبر 2 اسد سلیم ولد مرزا وسیم احمد

مسل نمبر 102788 میں محمد ساجد

ولد سلطان احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رضا آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ساجد گواہ شد نمبر 1 عاصم احمد ولد ناصر احمد سعید گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد انجم ولد حلیم احمد انجم

مسل نمبر 102789 میں محمد احمد زین

ولد عبدالواسع قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدنیہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد زین گواہ شد نمبر 1 عبدالواسع ولد عبدالباری گواہ شد نمبر 2 کاشف منور ولد منور احمد

مسل نمبر 102790 میں ملک مشتاق احمد کھوکھر

ولد ملک بشیر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ہومیو ڈاکٹر عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدنیہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ -/5000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/20,000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک مشتاق احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد بٹ ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف کاہلوں ولد چوہدری فضل دین

مسل نمبر 102791 میں محمد نعیم شہزاد

ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1999ء ساکن سنت سنگھ والا فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعیم شہزاد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد چوہدری شبیر احمد گواہ شد نمبر 2 فرید احمد ولد چوہدری شبیر احمد

مسل نمبر 102792 میں محمد عاطف

ولد محمد یوسف قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ فاروق آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عاطف گواہ شد نمبر 1 نثار احمد سیال ولد ریاض احمد گواہ شد نمبر 2 عمار احمد وصیت نمبر 76120

مسل نمبر 102793 میں حامد احمد خان

ولد عبدالشکور خان قوم ککے زئی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت چوک فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-01-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حامد احمد خان گواہ شد نمبر 1 دانش احمد ولد احسان احمد گواہ شد نمبر 2 عاصم احمد خان ولد عبدالشکور خان

مسل نمبر 102794 میں اُفق ندا

بنت ممتاز احمد قوم سدھو جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمد آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 1 گرام 860. ملی گرام مالیت -/4400 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اُفق ندا گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد وصیت نمبر 36574 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر نصیر احمد وصیت نمبر 30272

مسل نمبر 102795 میں عمیر احمد سولنگی

ولد منصور احمد سولنگی قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیپلز کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمیر احمد سولنگی گواہ شد نمبر 1 عطاء الحیٔ ولد منیر احمد چوہان گواہ شد نمبر 2 کاشف منور احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 102796 میں شیخ مبشر احمد

ولد شیخ مبارک احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوانہ بازار فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-05-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ $1\frac{1}{2}$ مرلے واقع فیصل آباد مالیت -/700,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 سید سعادت منیر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 شیخ وسیم احمد بابر ولد شیخ محمد لطیف طاہر

مسل نمبر 102797 میں محمد صدیق

ولد محمد ابراہیم قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 332 دھنی دیو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-02-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 3 ایکڑ مالیت -/900,000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 18 مرلے مالیت -/140,000 روپے اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/200,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس

پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صدیق گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر وصیت 32917 گواہ شد نمبر 2 چوہدری احسن محمود وصیت 40230

مسل نمبر 102798 میں ثریا بیگم

زوجہ محمد صدیق قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 332 دھنی دیو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی ایک تولہ مالیت -/30,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر وصیت نمبر 32917 گواہ شد نمبر 2 چوہدری احسن محمود وصیت 40230

مسل نمبر 102799 میں ظفر احمد

ولد محمد صدیق سندھی قوم جٹ پیشہ...... عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 332 دھنی دیو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 2 کنال مالیت -/150,000 روپے (2) ایک عدد بھینس اس وقت مجھے بصورت گوالا (دودھ فروش) مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظفر احمد گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر وصیت 32917 گواہ شد نمبر 2 چوہدری احسن محمود وصیت نمبر 40230

مسل نمبر 102800 میں بشریٰ بجیلہ قمر

بنت سلطان محمود قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بجیلہ قمر گواہ شد نمبر 1 سلطان محمود ولد شیر محمد گواہ شد نمبر 2 غلام محمد وصیت نمبر 17339

مسل نمبر 102801 میں عامر آفاق بھٹی

ولد یوسف بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دارالبرکات مکان نمبر 8/1 ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر آفاق بھٹی گواہ شد نمبر 1 نعم العبد عمران ولد ملک محمد سرور گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 102802 میں نبیل غفار

ولد عبدالغفار شاہد قوم آرائیں پیشہ تعلیم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 61 دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نبیل غفار گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد گواہ شد نمبر 2 عدیل غفار ولد عبدالغفار شاہد

مسل نمبر 102803 میں راشد احمد

ولد خدا بخش قوم بلوچ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 7/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد احمد گواہ شد نمبر 1 سیف الرحمٰن ولد مبارک احمد چیمہ گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد ولد محمد عارف

مسل نمبر 102804 میں ہارون احمد

ولد طارق محمود قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/11 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ہارون احمد گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد ولد محمد عارف گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد ناصر ولد جمال الدین انجم

مسل نمبر 102805 میں محمد آصف

ولد طالب حسین قوم راجپوت پیشہ کارپنٹر عمر 27 سال بیعت 2000ء ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد آصف گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد غلام قمر گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ولد حکیم بشیر احمد

مسل نمبر 102806 میں سعدیہ محسن

زوجہ عدنان محسن قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 9/1 دارالیمن غربی حلقہ سعادت ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور بوزنی $1\frac{1}{2}$ تولے مالیت -/1,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ محسن گواہ شد نمبر 1 عدنان محسن ولد محمد نواز گواہ شد نمبر 2 فیصل جاوید ولد محمد نواز

مسل نمبر 102807 میں لبید احمد عالم

ولد رشید احمد عاصم قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 1/60 محلّہ نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لبید احمد عالم گواہ شد نمبر 1 رشید احمد عاصم ولد چوہدری محبوب احمد گواہ شد نمبر 2 نوید احمد خالد ولد رشید احمد عاصم

مسل نمبر 102808 میں رانا عبدالشکور

ولد رانا عبدالغفور قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع چینوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 5 مرلے واقع دارالنصر ربوہ مالیت -/5,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/13,372 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا عبدالشکور گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432 گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر 102809 میں بشیراں بی بی

زوجہ بشیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی $4\frac{1}{2}$ تولے مالیت -/1,58,000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/15,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشیراں بی بی گواہ شد نمبر 1 توفیق احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 سعید احمد محمود ولد چوہدری محمد علی

مسل نمبر 102810 میں بشارت احمد

ولد محمد علی ناصر قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھٹڑہ تحصیل وضلع منڈی بہاؤالدین ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ فراز ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2 مسعود علی ناصر ولد محمد علی ناصر

مسل نمبر 102811 میں منصور احمد

ولد محمد علی ناصر قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کٹھڑہ منڈی بہاؤالدین ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ فراز ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ولد عبدالرشید

مسل نمبر 102812 میں عصمت علی

زوجہ اکبر علی ناصر قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کٹھیڑہ منڈی بہاؤالدین ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/50,000 روپے (2) طلائی زیور بوزنی 7 تولے مالیت -/2,38,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عصمت علی گواہ شد نمبر 1 اطہر حفیظ فراز ولد چوہدری حفیظ احمد گواہ شد نمبر 2 اکبر علی ناصر ولد محمد علی ناصر

مسل نمبر 102813 میں ریحان احمد ملک

ولد ملک اللہ داد قوم بھڑانہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز لمیٹیڈ منڈی بہاؤالدین ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریحان احمد ملک گواہ شد نمبر 1 ملک اللہ داد وصیت نمبر 44444 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 102814 میں عبدالرحمٰن

ولد محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ تاج شوگر ملز کالونی A-5 ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمد حنیف وصیت نمبر 26889 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد طور وصیت نمبر 28875

مسل نمبر 102815 میں یاسر جمال

ولد عبید السلام قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ یاسر جمال گواہ شد نمبر 1 عبید السلام ولد محمد حسین گواہ شد نمبر 2 حبیب الرحمٰن ولد عبید السلام

مسل نمبر 102816 میں توقیر احمد

ولد مبارک احمد (مرحوم) قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا میرپور آزاد کشمیر ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توقیر احمد گواہ شد نمبر 1 تصور احمد ولد مشتاق احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء النصیر ولد عبدالمنان

مسل نمبر 102817 میں آمنہ بی بی

زوجہ نور داد مرحوم قوم گوجر پیشہ خانہ داری عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ شرقی کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ خاوند میں زمین واقع وہاڑی کا $\frac{1}{8}$ حصہ $1\frac{1}{2}$ ایکٹر مالیت -/2,70,000 روپے (2) ترکہ خاوند میں زمین واقع کھاریاں برقبہ 13 مرلے مالیت -/5,20,000 روپے (3) طلائی زیور بوزنی 3 تولے 6 ماشے $3\frac{1}{2}$ رتی مالیت -/1,02,894 روپے (4) ترکہ خاوند میں پرانا مکان برقبہ 7 مرلے کا $\frac{1}{8}$ حصہ مالیت -/10,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ بی بی گواہ شد نمبر 1 راشد حمیر وصیت نمبر 75598 گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد وصیت نمبر 57089

مسل نمبر 102818 میں لقمان اعجاز

ولد اعجاز احمد قوم کہرالہ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دودہ تحصیل کوٹ مومن ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 4 کنال واقع دودہ مالیت -/2,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان اعجاز گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اعزاز اللہ ولد محمد ظفر اللہ خاں

مسل نمبر 102819 میں نائلہ ظفر

بنت چوہدری ظفر اللہ خان طاہر قوم جٹ جنبہ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 32/2 دارالبرکات ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ ظفر گواہ شد نمبر 1 چوہدری ظفر اللہ خان طاہر ولد چوہدری حبیب اللہ گواہ شد نمبر 2 حافظ حفیظ الرحمٰن ولد عطاء الرحمٰن

مسل نمبر 102820 میں مبشر مقصود

ولد مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 1/60 دارالعلوم شرقی حلقہ مسرور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر مقصود گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ خالد ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 عطاء المعین ولد نعیم احمد طاہر

مسل نمبر 102821 میں صغریٰ ناہید

زوجہ ارشاد احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 27 نصیر آباد حلقہ غالب ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مبلغ -/1000 روپے (2) طلائی زیورات بوزنی 2 تولے مالیت -/71000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صغریٰ ناہید گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد وڑائچ ولد چوہدری محمود احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 2 رانا جمال الدین شاکر ولد صوبیدار سراج الدین مرحوم

مسل نمبر 102822 میں کنول احمد

بنت وفا اللہ مبارک قوم راجپوت بھٹی پیشہ تعلیم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر 13/34-A فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کنول احمد گواہ شد نمبر 1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325 گواہ شد نمبر 2 عبدالمعطی شاہد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 102823 میں محمد عاصم خان

ولد محمد حنیف خان قوم پٹھان پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلالہ شریف تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 7 مرلے واقع جلالہ شریف مالیت -/50,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100,000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عاصم خان گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد قمر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالکریم ظفر ولد ڈاکٹر ریاض احمد

مسل نمبر 102824 میں فیضان احمد طاہر ملہی

ولد طاہر احمد ملہی قوم ملہی پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ڈاکخانہ بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیضان احمد طاہر ملہی گواہ شد نمبر 1 متین احمد ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر 2 محمد انور باجوہ ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 102825 میں رخسانہ عرفان

زوجہ عرفان اللہ قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھرگ نارووال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی 5 تولہ مالیت -/1,50,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/25,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ عرفان گواہ شد نمبر 1 ملک رشید علی شاہ ولد مکرم سردار علی شاہ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 102826 میں صادقہ تصدق

بنت سید تصدق حسین شاہ قوم سید پیشہ طالبعلم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاکخانہ خان خاصہ نارووال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی $1\frac{1}{2}$ تولہ مالیت اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ تصدق گواہ شد نمبر 1 محمد یونس کشمیری ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 سید طاہر احمد ولد سید تصدیق حسین شاہ

مسل نمبر 102827 میں غلام مصطفیٰ خان

ولد محمد خان قوم پٹھان پیشہ پنشنر + زمیندارہ عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھریانوالہ نارووال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس

وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 6 کنال 7 مرلے واقع ڈہریانوالہ مالیت -/3,00,000 روپے (2) حویلی 1 عدد برقبہ 6 مرلے واقع ڈہریانوالہ مالیت -/1,80,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام مصطفیٰ خان گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی 2

مسل نمبر 102828 میں جمیل احمد خان

ولد محمد شریف خان قوم پٹھان پیشہ پرائیویٹ سروس عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈہریانوالہ نارووال ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت پرائیویٹ سروس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد خان گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان ولد محمد اسلم خان گواہ شد نمبر 2 محمد شاہد تبسم ولد مبارک علی

مسل نمبر 102829 میں محمد خالد خان

ولد محمد بشیر خان قوم پٹھان پیشہ دوکانداری عمر 29 سال بیعت 2000ء ساکن ولی پور ڈاکخانہ بارہ منگاہ تحصیل شکر گڑھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-11-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خالد خان گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد قمر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 ارشد کریم ولد فضل کریم

مسل نمبر 102830 میں نور محمد

ولد ملک عنایت مرحوم قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حسن آباد خانیوال روڈ ملتان ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نور محمد گواہ شد نمبر 1 مرزا نوید احمد ولد مرزا طاہر احمد گواہ شد نمبر 2 صدیق احمد مغل ولد محمد ادریس صاحب

مسل نمبر 102831 میں بشریٰ یونس

زوجہ محمد یونس قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فقیر محمد روڈ گاڑی احاطہ کوئٹہ ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-04-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات بوزنی 3 تولے مالیت -/1,05,000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ یونس گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد عبدالرحمٰن مرحوم گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد یونس

مسل نمبر 102832 میں محمد اکرم ثانی

ولد محمد عارف قوم باجوہ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 1/11 ہانس ملتان ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم ثانی گواہ شد نمبر 1 محمد عارف صاحب باجوہ ولد غلام رسول صاحب باجوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ظفر اقبال ولد عبدالغفور صاحب مرحوم

مسل نمبر 102833 میں تابندہ کرن

بنت فاروق احمد قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد حیدر آباد سندھ ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-03-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) لاکٹ وچین 1 عدد مالیت -/4000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تابندہ کرن گواہ شد نمبر 1 شاہد کلیم ولد فاروق احمد گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد چوہدری ولد چوہدری فضل احمد

مسل نمبر 102834 میں اخوند ظفر اللہ صدیقی

ولد اخوند محمد اسلم صدیقی مرحوم قوم اخوند پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھیر آباد حیدر آباد سندھ ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع ھیر آباد برقبہ 1200 مربع فٹ (اس میں 3 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں) مالیت -/50,00,000 روپے (2) مشترکہ زرعی زمین برقبہ 17 ایکڑ واقع گوٹھ اخوند فضل صدیقی (اس میں 3 بھائی حصہ دار ہیں) مالیت -/14,00,000 روپے (3) کار 1 عدد مالیتی -/5,00,000 روپے (4) کاروبار میں سرمایہ کاری مبلغ -/10,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اخوند ظفر اللہ صدیقی گواہ شد نمبر 1 سہیل احمد شہزاد ولد رشید احمد ارشد گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد سندھو وصیت نمبر 39152

مسل نمبر 102835 میں منصور احمد وڑائچ

ولد مقصود احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو لیبر کالونی سائیٹ کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد وڑائچ ولد مبشر احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 2 عامر احمد وڑائچ ولد مقصود احمد وڑائچ

مسل نمبر 102836 میں طاہر احمد ابڑو

ولد پرویز احمد ابڑو قوم ابڑو پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو لیبر کالونی فیز 2 سائیٹ کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد ابڑو گواہ شد نمبر 1 صبا الدین ابڑو ولد پرویز احمد ابڑو گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود وصیت نمبر 33789

مسل نمبر 102837 میں زنیرا اقبال ناصر

ولد ذوالفقار احمد ناصر قوم کشمیری پیشہ تعلیم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ دربار شریف پکہ گڑھ سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زنیرا اقبال ناصر گواہ شد نمبر 1 عمیر ستار ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 جبار ندیم ولد منیر احمد ندیم

مسل نمبر 102838 میں محمد احمر

ولد محمد اکبر قوم مغل پیشہ تعلیم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واٹر ورکس سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمر گواہ شد نمبر 1 عمیر ستار ولد عبدالستار گواہ شد نمبر 2 ذیشان ارشد ولد محمد ارشد منیر

مسل نمبر 102839 میں انضمام حمید

ولد عبدالحمید گوندل قوم راجپوت پیشہ تعلیم عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ یورن نگر ہیرس روڈ سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انضمام حمید گواہ شد نمبر 1 ابتسام حمید ولد عبدالحمید گوندل گواہ شد نمبر 2 ذیشان ارشد ولد محمد ارشد منیر

مسل نمبر 102840 میں رضوان احمد

ولد سلطان احمد قوم ملک پیشہ سرکاری ملازمت عمر 21 سال بیعت 2005ء ساکن خوشحال کالونی نوشہرہ کینٹ ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-04-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/11,500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد ممتاز احمد گواہ شد نمبر 2 محمد طلحہ خان ولد محمد یسین خان

مسل نمبر 102841 میں ثمینہ رعنا

زوجہ شفیق الرحمٰن لودھی قوم لودھی پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آرمر ہاؤسنگ کالونی مانکی روڈ نوشہرہ ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-01-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزنی 7 تولے (2) حق مہر مبلغ -/10,000 روپے (3) ترکہ خاوند میں مکان کا $\frac{1}{8}$ حصہ برقبہ 7 مرلے مالیت -/10,00,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ رعنا گواہ شد نمبر 1 ولید احمد لودھی ولد شفیق الرحمٰن لودھی گواہ شد نمبر 2 نوید احمد لودھی وصیت نمبر 52916

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 2 جون 2010ء کو بوقت 12 بجے صبح بمقام بیت الفضل لندن درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم بشیر احمد صاحب

مکرم بشیر احمد صاحب آف ریز پارک لندن مورخہ 31 مئی کو 77 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ حضرت حکیم محمد جمیل صاحب کے بیٹے اور حضرت مولوی وزیر الدین صاحب کے نواسے تھے۔ نہایت نیک، نمازوں کے پابند اور جماعت سے پختہ تعلق رکھنے والے مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم میجر محمود احمد صاحب (افسر حفاظت خاص) کے ہم زلف تھے۔

نماز جنازہ غائب

مکرم شریف احمد صاحب

مکرم شریف احمد صاحب ابن مکرم میاں روشن دین صاحب منڈی بہاؤ الدین مورخہ 11 مئی 2010ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ نے تعلیم مکمل کرنے کے بعد پاکستان ایئر فورس اکیڈمی رسالپور میں ملازمت اختیار کی اور ریٹائرمنٹ کے بعد اپنے علاقے میں واپس آ گئے۔ آپ نے رسالپور اور منڈی بہاؤ الدین میں مختلف حیثیتوں سے بھرپور خدمت کی توفیق پائی۔ مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ چار بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب مربی سلسلہ سرینام کے سسر تھے۔

مکرم پروفیسر ملک تنویر احمد صاحب

مکرم پروفیسر ملک تنویر احمد صاحب آف لاہور مورخہ 16 مئی 2010ء کو 59 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ مرحوم انتہائی نیک، مخلص اور باوفا انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ رضیہ بشارت صاحبہ

مکرمہ رضیہ بشارت صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری بشارت احمد گھمن صاحب صدر جماعت کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ مورخہ 13 مئی 2010ء کو 59 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نہایت نیک، انتہائی مہمان نواز، پرجوش داعی الی اللہ اور سلسلہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی مخلص خاتون تھیں۔ 25 سال سے زائد عرصہ تک صدر لجنہ کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ خدمت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں شوہر کے علاوہ تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب ترکہ مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ)

مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کے قطعات نمبر 18,17 بلاک نمبر 2 دارالنصر برقبہ 10 مرلہ فی قطعہ منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا قطعہ نمبر 17/2 مکرم ارشاد احمد صاحب اور محمد افتخار صاحب کے نام پانچ پانچ مرلہ اور قطعہ نمبر 18/2 برقبہ 10 مرلہ مکرم محمد اقبال احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء میں مکرمہ آسیہ ظفر صاحبہ اور محمد افتخار صاحب کے علاوہ دیگر ورثاء کو اس تقسیم پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔مکرم ارشاد احمد صاحب (بیٹا)
2۔مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب (بیٹا)
3۔مکرمہ شاہدہ ظفر صاحبہ (بیٹی)
4۔مکرمہ ناصرہ ظفر صاحبہ (بیٹی)
5۔مکرمہ ساجدہ ظفر صاحبہ (بیٹی)
6۔مکرمہ آسیہ ظفر صاحبہ (بیٹی)
7۔مکرم محمد اقبال احمد صاحب (بیٹا)
8۔مکرمہ طاہرہ ظفر صاحبہ (بیٹی)
9۔مکرم محمد افتخار صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم لطیف احمد طاہر صاحب زعیم مجلس انصار اللہ سوڈیوال لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی اہلیہ مکرمہ طاہرہ لطیف صاحبہ ہمشیرہ مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی کے گردے عرصہ 6 سال سے کام نہیں کر رہے اب نوبت Dialysis تک پہنچ گئی ہے۔ کامل صحت یابی کیلئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ نیز اگر B+Ve گروپ خون والا اس Tissu Typing کا گردہ مل جائے تو وہ اس فون نمبر پر رابطہ کرے۔ 0306-4620157

Armed Forces Institute of Pathology Rawalpindi (Pakistan)
Tissue Typing (Serology)
Comments A 24(9), A 11, B 15, BW4 DRB1*01, DRB1 *07 ....

مکرم ناصر احمد بھٹی صاحب سابق کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار معدہ کی خرابی اور سینے میں درد کی وجہ سے شدید علیل ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

اہل ربوہ کا شکریہ

جناب محمد اکرم ملک صاحب سابق مینیجر یو بی ایل ربوہ لکھتے ہیں۔

میں بحیثیت مینیجر یو۔بی ایل ربوہ تقریباً 4 سال 2 ماہ تک تعینات رہا۔ دوران تقرری میرے ساتھ اہلیان ربوہ کا تعاون مثالی رہا۔ میں انشاء اللہ ربوہ والوں کی محبت، شفقت اور مہربانی ہمیشہ یاد رکھوں گا۔ بلکہ میرے پاس وہ الفاظ نہیں کہ میں آپ لوگوں کا شکریہ ادا کر سکوں۔ میری نیک تمنائیں اور دعائیں ہمیشہ اس شہر کے باسیوں کیلئے رہیں گی۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
1954 NASIR ناصر 2010
نوجوانوں کے امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
دنیائے طب کی خدمات کے 56 سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار۔ ربوہ
047-6211434
6212434
FAX: 6213966

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ میں داخلہ برائے سال 2010ء کے لئے داخلہ فارم 31 جولائی 2010ء تک مدرسۃ الحفظ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ داخلہ فارم مکمل کرنے کے بعد مدرسۃ الحفظ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 جولائی 2010ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد کوئی فارم وصول نہیں کیا جائے گا۔ نامکمل فارم پر کارروائی ممکن نہیں ہوگی۔

فارم کے ہمراہ مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹ لف کریں۔

1۔برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی
2۔پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

(انٹرویو کے وقت دونوں اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہیں)

نوٹ: فارم پر صدر جماعت / امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

1۔امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2010ء تک اس کی عمر بارہ سال سے زائد نہ ہو۔
2۔امیدوار پرائمری پاس ہو۔
3۔امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو

ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 7 اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 8 اور 9 اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 5 اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کے لئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کر لیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے۔ نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 11 اگست 2010ء کو صبح 10 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی۔ تدریس کا آغاز مورخہ 16 اگست سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

مدرسۃ الحفظ شکور پارک نزد نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ
فون 047-6213322
(پرنسپل مدرسۃ الحفظ ربوہ)

داخلہ مدرسۃ الظفر

(معلمین کلاس)

مدرسۃ الظفر میں داخلہ میٹرک کے رزلٹ کے بعد اگست 2010ء میں ہوگا داخلہ کے خواہشمند طلبہ ابھی سے اپنی درخواستیں والد/سرپرست کے دستخط اور صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظامت ارشاد وقف جدید ربوہ کو بھجوائیں۔

☆ درخواست میں امیدوار کی ولدیت، تاریخ پیدائش، مکمل پتہ، تعلیم اور اگر واقف نو ہیں تو حوالہ وقف نو بھی ضرور درج کریں۔

☆ میٹرک پاس امیدوار کیلئے زیادہ سے زیادہ عمر 20 سال اور ایف۔اے/ایف ایس سی پاس امیدوار کیلئے عمر کی حد 22 سال ہے۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

ضرورت سیکیورٹی گارڈز

وخادم بیت الذکر

جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن لاہور کو بیت النور کی حفاظت اور دیگر ضروریات کیلئے سیکیورٹی گارڈز اور خادم بیت الذکر کی ضرورت ہے۔ سیکیورٹی گارڈز کیلئے عمر کی حد 30 سال سے لے کر 45 سال ہے ریٹائرڈ فوجی اچھی صحت کے حامل افراد بمعہ فوٹو کاپی پنشن بک اور متعلقہ صدر صاحب کی تصدیق درج ذیل پتہ پر بھیج سکتے ہیں۔ خادم بیت الذکر کیلئے عمر کی حد 25 سال سے لے کر 45 سال ہے۔ اچھی صحت کے حامل افراد بمعہ تصدیق متعلقہ صدر صاحب درخواست دے سکتے ہیں۔ رہائش اور کھانے کے علاوہ معقول تنخواہ پیکیج دیا جائے گا۔ درخواست بھجوانے کیلئے پتہ انچارج بیت النور لاہور پوسٹل کوڈ: 54700

فون: 0300-8427008

(سردار نسیم الغنی قائمقام صدر حلقہ ماڈل ٹاؤن لاہور)

تبدیلی نام

مکرم محمد توفیق صاحب ولد مکرم محمد شریف صاحب دارالنصر شرقی نور ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنا نام سلطان احمد سے تبدیل کر کے محمد توفیق رکھ لیا ہے۔ آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

پلاٹ برائے فروخت

پلاٹ نمبر 14/21 واقع دارالنصر غربی اقبال رقبہ ایک کنال برائے فروخت ہے

رابطہ: 0333-6706311

ضرورت سیکیورٹی گارڈ

ہمیں اپنی فیکٹری واقع جہلم کے لئے سیکیورٹی گارڈز کی ضرورت ہے۔ امیدوار کی عمر 30 سے 45 سال کے درمیان ہو اور اچھی صحت کا حامل ہو۔ ریٹائرڈ فوجی حضرات قابل ترجیح ہونگے۔ معقول تنخواہ کے علاوہ کمپنی کی سہولیات میں سنگل رہائش، پنشن، گریجوئٹی، سوشل سیکیورٹی وغیرہ۔

اپنی درخواستیں معہ تصدیق بھجوائیں

جنرل مینیجر۔ پاکستان چپ بورڈ فیکٹری

جی۔ ٹی روڈ جہلم

فون 0544-646580-1 فیکس: 0544-646582

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works

Manufacturers:

Paper, Chip Board and Tanneries Rolls

Marketing Managing Director:

Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635

Naveed ur Rehman
0300-4295130

Band Road Lahore.

داخلہ کمپیوٹر کورسز

چھٹیوں میں فارغ تمام سٹوڈنٹس کیلئے بیسک کمپیوٹر کورس، ایڈوانس کمپیوٹر کورسز میں 25% ڈسکاؤنٹ پر داخلہ جاری ہے

بجلی کا متبادل انتظام موجود ہے

سٹی اکیڈمی آف پروفیشنل سٹڈیز

دارالعلوم جنوبی نزد گول چوک ربوہ

PH:047-6211607,0345-7561638

جدید آپریشن تھیٹر و لیبر روم

- ساؤنڈ پروف لیبر روم Feotal Doppler اور CTG کے ساتھ
- جدید Anaesthesia مشین اور Ventilator کے ساتھ
- Bipolar diathermy اور Auto Clave کے ساتھ
- دوران آپریشن Cardiac Monitor کے ذریعہ بلڈ پریشر، دل کی دھڑکن، آکسیجن، ٹمپریچر اور ECG کی مسلسل مانیٹرنگ
- Centarlized oxygen کی سہولت
- مریضوں کیلئے جدید لفٹ اور ہوادار پرائیویٹ کمروں کی سہولت

مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر

یادگار چوک ربوہ 047-6213944 047-6214499

تبدیلی دکان

فاتح جیولرز ملک مارکیٹ ریلوے روڈ سے تبدیل ہو کر فضل عمر مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ پر تبدیل ہو رہی ہے۔

Near Stendrad Charted Bank

فون نمبر: 0476216109 موبائل: 0333-6707165

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

NASEEM JEWELLERS

23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS

پروپرائٹر: میاں وسیم احمد

اقصیٰ روڈ ربوہ

رہائش: 6214840
فون دکان 6212837

W.B

Waqar Brothers Engineering Works

پروپرائٹر: وقار احمد مغل

Sergical & Arthopedic instruments

Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

سلطان آٹو سٹور

ہر قسم کی گاڑیوں کے پارٹس دستیاب ہیں

ڈینٹنگ پینٹنگ مکینیکل کام بھی کیا جاتا ہے۔ ہر قسم کی گاڑیوں کی خرید و فروخت کی جاتی ہے

429 پک بلاک لنک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

فواد احمد: 0333-4100733

لقمان احمد: 0333-4232956

ربوہ میں طلوع و غروب 11 جون

طلوع فجر	3:32
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	7:16

(شربت فولاد)

کسیر بدن سیرپ

فولاد کی کمی کو دور کر کے طاقت بحال کرتا ہے

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون: 047-6212434

ضرورت گھریلو ڈرائیور

عمر 45 تا 50 سال۔ معقول تنخواہ رہائش و کھانا فری

رابطہ کیلئے سعادت احمد گھمن سیالکوٹ

0345-8410040

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے

دولت BAGS

ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

خوشخبری

PIA پر 30 جون سے پہلے سفر کرنے والے مسافر حضرات کیلئے حیرت انگیز رعایت

لندن، برمنگھم، مانچسٹر اور گلاسگو کے مسافر حضرات اس خصوصی رعایت سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

نیز قطر ایئر لائن پر بھی خصوصی ڈسکاؤنٹ حاصل کریں

SABINA TRAVEL CONSULTANT

YADGAR ROAD,RABWAH

047-6211211-6213716/0334-6389399

HEAD OFFICE Blue Area,Islamabad

051-2829706,2829702/0333-5117695

FD-10